386

33:سورۃ الاحزاب

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
33	سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَاب	مدنی	9	73	21	اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِيَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں نبی (ﷺ) کو تاکید کہ بے خوف و خطر وحی الٰہی پر عمل کریں، اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں اور کفار و منافقین کی مطلق پروانہ کریں۔ ظہار اور منہ بولے بیٹے کے بارے میں کچھ احکام۔ تمام پیغمبروں سے لئے گئے عہد کا ذکر۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿۱﴾ اے نبی ﷺ ! اپنے دل میں صرف اللہ ہی کا خوف رکھیں اور
کافروں اور منافقوں کی کوئی ناجائز بات قبول نہ کریں، بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا
اور بڑی حکمت والا ہے وَّ اتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اور آپ کے رب کی
جانب سے جو وحی بھیجی جارہی ہے اس کا اتباع کیجئے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
خَبِيۡرًا ۙ﴿۲﴾ بے شک اللہ ان تمام کاموں سے باخبر ہے جو تم لوگ کرتے ہو وَّ تَوَكَّلۡ
عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۳﴾ اللہ ہی پر بھروسہ کیجئے، بے شک کارسازی کے
لئے اللہ ہی کافی ہے مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَيۡنِ فِىۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ
اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـىِٔۡ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدۡعِيَآءَكُمۡ
اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ جس طرح اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اسی طرح
تمہاری وہ بیویاں جن سے تم ظہار کر لیتے ہو انہیں تمہاری مائیں نہیں بنایا اور نہ ہی

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنا دیا
اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ یہ صرف تمہارے اپنے منہ کی کہی
ہوئی باتیں ہیں اور اللہ تو ہمیشہ حق بات کہتا ہے اور وہی سیدھی راہ کی طرف ہدایت
کرتا ہے اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنی ماں کے مشابہ قرار دے
دیتا تھا تو یہ ظہار کہلاتا تھا اور اسے طلاق سمجھا جاتا تھا، اسی طرح منہ بولے بیٹے کے حقوق اپنے سگے
بیٹے کی طرح سمجھے جاتے تھے، قرآن نے ان آیات کے ذریعہ ان رسوم کا خاتمہ کر دیا۔
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ لوگو! اپنے منہ بولے بیٹوں کو ان
کے حقیقی باپ ہی کے نسب سے پکارا کرو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ مَوَالِيْكُمْ ؕ اور اگر تم
ان کے حقیقی باپ سے واقف نہیں ہو تو پھر بھی وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں
وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ
اور اگر تم ان کے بارے میں نادانستہ بات کہہ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اگر دانستہ
کوئی بات کہو گے تو اس کا ضرور مواخذہ ہو گا وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵﴾ اور
اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ اہل ایمان پر نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا یہ حق ہے کہ وہ
انہیں اپنی جان سے بھی زیادہ مقدم سمجھیں اور نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ازواج مطہرات ان کی
مائیں ہیں وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٦﴾ اور کتاب اللہ کے مطابق وراثت کے لئے عام
مومنین ومہاجرین کی بہ نسبت تمہارے رشتہ دار زیادہ حق دار ہیں سوائے اس بات
کے کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ کچھ حسن سلوک کرنا چاہو، یہ حکم کتابِ الٰہی میں
لکھا جاچکا تھا ہجرت مدینہ کے بعد مہاجرین اور انصار کے درمیان دینی اخوت قائم ہوگئی تھی حتیٰ
کہ وہ دینی بھائی ایک دوسرے کے وارث سمجھے جاتے تھے، پھر میراث کے متعلق تفصیلی احکام
نازل ہوجانے کے بعد [سورۃ النساء، آیت 12،11] اب اس آیت کے ذریعہ یہ وضاحت کردی
گئی ہے کہ اصل وارث تو وہی رشتہ دار ہی ہیں، البتہ اگر کوئی اپنے دینی بھائی کو اپنی وراثت میں سے
کچھ دینا چاہے تو دستور کے مطابق وصیت کرسکتا ہے وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ ۖ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٧﴾ اور اے پیغمبر ﷺ! وہ وقت قابل
ذکر ہے جب ہم نے تمام پیغمبروں سے عہد لیا تھا، آپ سے بھی اور نوح علیہ السلام
اور ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سے بھی اور
ان سب سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٨﴾ اور اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ سچے لوگوں سے ان کی
سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اللہ نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار
کررکھا ہے رکوع [۱]

[#386]

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
33	سُوْرَةُ الْاَحْزَاب	مدنی	9	73	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

In verses 1 to 8, the Prophet [peace be upon him] is strongly encouraged to act fearlessly upon the divine revelation, placing complete trust in Allah and disregarding the disbelievers and hypocrites. These verses also include rulings regarding zihar (a form of divorce in pre-Islamic Arabia) and adopted sons. Additionally, there is mention of the covenant taken from all prophets.

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًاۙ۝۱

O Prophet! Fear Allah, and do not yield to the [unjust demands of the] disbelievers and hypocrites. Indeed, Allah is All-Knowing and All-Wise.

وَّ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَؕ

And follow what is revealed to you from your Lord.

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًاۙ۝۲

Surely, Allah is fully aware of all that you do.

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ③

Place your trust in Allah [alone]; surely Allah is sufficient as a guardian.

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ
اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

[Just as] Allah has not placed two hearts in any man's chest, Likewise, He has not made your wives your mothers, just by uttering from your mouth as such [for the purpose of divorce], nor has He made your adopted sons your real sons.

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝۴

These are merely words uttered by your mouth, but Allah speaks the truth and He [alone] guides to the right path.

In the pre-Islamic era, if a man likened his wife to his mother, it was called zahar and was considered akin to divorce. Similarly, adopted sons were granted the same rights as real sons. Through these verses, the Quran abolished these customs, clarifying that such practices have no basis in Islamic law.

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

[O people!] Call your adopted sons by the name of their real father; that is more just in the sight of Allah.

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ مَوَالِيْكُمْ ؕ

And if you do not know their fathers, then they are still your brothers in faith and your close friends.

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

And there is no sin upon you if you make a mistake [concerning them] unintentionally, but you will surely be held accountable for what you do with the intention of your heart.

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥

And Allah is Most-Forgiving, Most Merciful.

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ اَزۡوَاجُہٗۤ اُمَّہٰتُہُمۡ ؕ

The Prophet [like a father] has a greater right over the believers than they have over themselves, and his wives are their mothers.

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ
مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦

Blood relatives have a greater right [to inherit] one another, than other believers and emigrants, according to the decree of Allah, except that you may show kindness to your friends. This has been written in the [Divine] Book of Allah.

After the migration to Medina, a bond of brotherhood was established between the Muhajirun (migrants) and the Ansar (helpers), where they were even considered heirs to one another. However, after the detailed inheritance laws were revealed (in Surah An-Nisa, verses 11 and 12), this verse clarified that the true heirs are indeed blood relatives. Nonetheless, if someone wishes to give something to their brother in faith, they may do so through a bequest in accordance with customary practice.

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ
اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ﴿۷﴾

And behold! when We took a covenant from all the prophets: as well as from you [O Prophet!], and from Noah, Abraham, Moses, and Jesus son of Mary. We took a very solemn covenant from [all of] them.

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾ۧ رکوع[۱]

So, That He may question the truthful about their truthfulness. And He has prepared a painful punishment for the disbelievers.